آرمینیا کا فلسطین کو بطور ریاست تسلیم کرنے کا اعلان

اسرائیل کا احتجاج، پی ایل او کا خیر مقدم

یریوان (ایجنسیاں)

اسرائیل کی مخالفت کے باوجود یورپی ملک آرمینیا نے سرکاری طور پر فلسطین کو بطور ریاست تسلیم کرنے کا اعلان کیا ہے۔ خبر رساں ادارے اے ایف پی کے مطابق جمعے کو آرمینیا کی وزارت خارجہ نے جاری بیان میں کہا کہ غزہ میں فوجی جنگ بندی کے حوالے سے اقوام متحدہ کی قرارداد کی حمایت کرتے ہیں اور فلسطین اسرائیل تنازعے کے دوطرفہ حل کے حق میں ہیں۔

غزہ جنگ کے دوران گزشتہ ماہ یورپی ممالک سپین، آئرلینڈ اور ناروے نے فلسطینی ریاست کو تسلیم کیا تھا۔ آرمینیا کی وزارت خارجہ نے بیان میں کہا 'بین الاقوامی قانون، قومیں کی برابری، خودمختاری اور پرامن بقائے باہمی کے لیے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے آرمینیا فلسطینی ریاست کو تسلیم کرتا ہے۔' بیان میں مزید کہا گیا ہے کہ 'مشرق وسطیٰ میں پائیدار امن اور استحکام قائم کرنے کے لیے آرمینیا حقیقی دلچسپی رکھتا ہے۔' مسلح تنازع اور شہری آبادی کے خلاف تشدد کرتے ہوئے سویلین انفراسٹرکچر کو ڈھال کے طور پر استعمال کی آرمینیا شدید مخالفت کرتا ہے۔' آرمینیا نے حماس کی جانب سے شہریوں کو یرغمال بنانے کی شدید مخالفت کی اور کہا کہ آزادی و خودمختاری کے لیے فلسطینی عوام کی کوششوں کی جیت ہے۔ فلسطینی اتھارٹی کے ایک سینئر عہدیدار حسین الشیخ نے آرمینیا کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا 'یہ حق، انصاف، قانونی حیثیت، اور آزادی و خودمختاری کے لیے فلسطینی عوام کی کوششوں کی جیت ہے۔' اسرائیل، آرمینیا کے حریف ہمسایہ ملک آذربائیجان کو ہتھیار سپلائی کرنے والا ایک اہم ملک ہے۔ یورپی یونین کے رکن ممالک کی جانب سے فلسطینی ریاست کو تسلیم کرنے کے اعلان کے بعد اسرائیل اور یورپی یونین کے تعلقات میں سرد مہری دیکھنے میں آئی تھی۔ ناروے کے وزیراعظم یوناس گاہر نے کہا تھا کہ فلسطینی ریاست کو 'تسلیم کیے بغیر مشرق وسطیٰ میں امن قائم نہیں ہو سکتا۔' سپین کے وزیراعظم کا کہنا تھا کہ اسرائیل ہم منصب نیایما میں نیتن یاہو خود کو پی میں 'تکلیف اور بتاہی' کی پالیسی سے دوبارہ حل کو خطرے میں ڈال رہے ہیں۔

آئرلینڈ کے وزیراعظم سائمن ہیرس نے دونوں ممالک کے لیے اسے ایک تاریخی اور اہم دن قرار دیا تھا۔ اسرائیل نے دکھل میں تیین، آئرلینڈ اور ناروے سے اپنے سفیروں کو واپس بلوا لیا تھا۔ ناروے اگرچہ یورپی یونین کا رکن نہیں ہے لیکن اسرائیل اور فلسطین کے درمیان دوریاستی حل کی بھرپور حمایت کرتا رہا ہے۔

دریں اثناء فلسطین لبریشن آرگنائزیشن کی ایگزیکٹو کمیٹی کے سیکرٹری حسین الشیخ نے آرمینیا کے فیصلے کا خیرمقدم کیا ہے۔ انہوں نے ایکس پلیٹ فارم پر ایک نوٹ میں لکھا کہ 'میں قانون، انصاف، قانون کی حکمرانی اور فلسطینی ریاست کو عالمی سطح پر تسلیم کرنے کی جدوجہدی تمغے' ہے۔' قابل ذکر ہے کہ منگل کے آخر میں اپین، آئرلینڈ اور ناروے نے فلسطینی ریاست کو باضابطہ طور پر تسلیم کر لیا تھا، جس پر اسرائیل سیخ پا ہو گیا تھا۔

لبنان میں بجلی مہینوں غائب ہوجائے گی، اسرائیل کی دھمکی

بیروت (ایجنسیاں) لبنانی حزب اللہ کے ساتھ شمال میں جاری محاذ آرائی اور غزہ کی پٹی میں جنگ کے نویں مہینے میں بھی جاری رہنے کے نتیجے میں اسرائیل میں بجلی کی بندش کا خدشہ پیدا ہونے کے تناظر میں اسرائیل کے وزیر توانائی ایلی کوہن نے منگل کے نیتین دلایا ہے ملک میں بجلی کی طویل بندش کا امکان نہیں ہے۔ انہوں نے پلیٹ فارم 'ایکس' پر ایک ویڈیو بیان میں تصدیق کی کہ وزارت تمام حالات کے لیے تیار ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ وزارت نے تمام اسرائیلیوں کے لیے توانائی کی باقاعدہ فراہمی کو یقینی بنانے کے لیے اربوں خرچ کیے ہیں۔ وزیر توانائی ایلی کوہن نے زور دیا کہ ان کا ملک مختلف ذرائع سے بجلی پیدا کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ اسرائیل گیس، ایندھن اور کوئلے کے ذخائر کے ساتھ ساتھ قابل تجدید توانائی سے بھی بجلی پیدا کر سکتا ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ توانائی کے ذرائع خفیہ اور محفوظ جگہوں پر چھپے ہوئے ہیں۔ انہوں نے حزب اللہ کو دھمکی دیتے ہوئے کہا کہ اگر اسرائیل میں مہینوں بجلی بند رہی تو لبنان میں مہینوں تک بجلی منقطع رہے گی۔ واضح رہے حزب اللہ کے رہنما حسن نصر اللہ نے بدھ کو طالب عبداللہ کی یادگاری تقریب میں تقریر کے دوران اسرائیل فوج کو متعدد دھمکیاں دی تھیں۔ حزب اللہ کے سربراہ نامعالطب عبداللہ کو شہید بتلتے ماریا گیا تھا۔ حسن نصر اللہ نے کہا کہ ان کی جماعت اسرائیل کے تمام مقامات پر حملہ کرنے کی صلاحیت رکھتی ہے اور ہمارے پاس بہت سے نئے ہتھیار اور جنگجو بھی موجود ہیں۔

'حج کے دوران انتقال کرنے والے بیشتر عازمین کے پاس اجازت نامے نہیں تھے'

ریاض (ایجنسیاں) سال 2024 کے حج سیزن کے دوران ہلاک ہونے والے بیشتر عازمین کے پاس اجازت نامے نہیں تھے۔ کئی ممالک کے عہدیداروں کی جانب سے تصدیق کی گئی ہے کہ 1445 حج سیزن کے دوران ہلاک ہونے والے بیشتر عازمین سعودی عرب میں حج شروع ہونے سے کئی ماہ پہلے سیاحت اور وزٹ ویزے پر آئے۔ یہ افراد حج سیزن شروع ہونے تک مکہ میں رہے اور انہوں نے باقاعدہ اجازت ناموں کے بغیر اور کسی کفیل یا ادارے کی طرف سے رہائش، کھانے اور فراٹیپورٹ کی سہولتوں کی فراہامی کے عدم موجودگی میں سخت گرمی کے سامنے کھلے آسمان تلے گزارا کیا۔ تیونس کی وزارت برائے خارجہ امور، مائیگریشن اور بیرون ملک شہریوں نے تصدیق کی ہے کہ حج کے دوران تیونس کے ہلاک ہونے والے بیشتر عازمین سعودی عرب میں سیاحت، عمرے اور دوسرے ویزے پر پہنچے تھے۔ اسی طرح اردن کی وزارت برائے امور خارجہ اور بیرون ملک شہریوں کے ڈائریکٹر آڈیر بیشنزاور قونصلر امور ڈاکٹر سفیان کمہ یاہ نے کہا ہے کہ اردن کے ہلاک یا گم ہو جانے والے تمام عازمین ان کے ملک کے سرکاری حج وفد کا حصہ نہیں تھے، اور وہ 'سعودی عرب میں سیاحت اور دوروں کے ویزوں پر اور حج کے اجازت ناموں کے بغیر داخل ہوئے تھے۔' واضح رہے کہ رواں برس کے حج سیزن کے دوران مکہ میں درجہ حرارت میں نمایاں اضافہ ہوا اور متعدد قیمتیوں کے عازمین بڑی تعداد میں سیاحت اور دورے کے ویزے پر پہنچے۔ اس کے نتیجے میں ان عازمین نے چلچلاتی دھوپ اور تھکا دینے والی گرمی میں بغیر کھانے، پینے کی فراہم کی گئی رہائشی سہولیات اور فراٹیپورٹ کے ناموار راستوں، جو پیدل چلنے والوں کے لیے مختص نہیں تھے، پر چلتے ہوئے لمبے سفر طے کیے۔

سعودی عرب میں 56 برس کے دوران 100 ملین سے زیادہ عازمین نے فریضہ حج ادا کیا

ریاض (ایجنسیاں) اس سال 1445 ہجری کے حج کو تاریخ میں سب سے زیادہ ہجوم والے حج کے اجتماعات میں شمار کیا جا رہا ہے۔ سعودی شاریات اتھارٹی نے سال 1390 ہجری کے آغاز میں حج کا ریکارڈ مرتب کرنا شروع کیا تھا۔ اس وقت سے عازمین کی تعداد کو ریکارڈ کیا جا رہا ہے۔ اس وقت سے مردم شماری کی تاریخ کے 56 سالوں میں 100 ملین سے زیادہ حاجیوں نے سعودی عرب میں مناسک حج ادا کیے ہیں۔ حجاج کی تعداد 1390 ہجری میں 10 لاکھ 79 ہزار 760 تھی۔ 1399 ہجری میں پہلی مرتبہ حجاج کرام کی تعداد 20 لاکھ سے متجاوز ہوئی۔ اس سال 20 لاکھ 79 ہزار 689 افراد نے فریضہ حج ادا کیا تھا۔ حج کی تاریخ میں پہلی مرتبہ 1433 ہجری میں عازمین حج کی تعداد نے 30 لاکھ کا ہندسہ عبور کیا۔ یہ اعداد سال قبل جس میں 30 لاکھ سے زیادہ افراد نے حج کے مناسک ادا کئے تھے۔ اس وقت تک 33 حج سیزنز میں سے سال 1414 ہجری کا سال ایسا تھا جو اس تعداد سے قریب تر تھا جس میں 18 لاکھ 34 ہزار 780 افراد نے حج ادا کیا تھا۔ 1441 کے بعد سے، ریکارڈ کیے گئے کورونا وائرس وبائی امراض کے سالوں میں تعداد محدود ہو گئی۔ 1441 ہجری میں صرف 10 ہزار عازمین حج ادا کر سکے۔ 1442 میں یہ تعداد بڑھ کر 58 ہزار تک پہنچی اور 1443 میں 9 لاکھ 26 ہزار 62 ہو گئی۔ گزشتہ برس 1444 ہجری میں کورونا وبا کے بعد ایک مرتبہ پھر تعداد اپنے عروج کو پہنچی اور اس سال 18 لاکھ 45 ہزار 45 افراد نے حج ادا کیا۔

شاہد عبدالعزیز کی حکومت کے آغاز کے ساتھ ہی حج کی تعداد میں زبردست اضافہ دیکھنے میں آیا ہے۔ حج کے راستوں اور ان کی حفاظت پر زبردست کنٹرول حاجیوں کی تعداد میں بڑی چھلانگ کا باعث بنا۔ ان کے دور حکومت میں دوسری جنگ عظیم سے قبل دس ہزار عازمین کی تعداد سمندری راستوں کی وجہ سے بڑھ کر 100 ہزار تک پہنچ گئی تھی۔ جنگ کی وجہ سے یہ تعداد گھٹ کر 20 ہزار تک آ گئی۔

سعودی وزارت حج کا عمرہ ویزے جاری کرنے کا اعلان

ریاض (ایجنسیاں) سعودی وزارت حج وعمرہ نے حج موسم کے اختتام پر جمعرات 20 جون 2024 سے نئے عمرہ ویزے کے لیے ویزے جاری کرنے کا اعلان کیا ہے۔ سعودی خبر رساں ادارے 'ایس پی اے' کے مطابق سعودی وزارت حج وعمرہ نے کہا ہے کہ نیا عمرہ سیزن یکم محرم 1446 سے شروع ہوگا۔ وزارت حج وعمرہ گزشتہ کئی برسوں سے حج سیزن کے اختتام کے بعد عمرہ ویزے کے خواہشمندوں کے لیے ویزے جاری کرنا شروع کرتا ہے۔ وزارت کا کہنا ہے کہ وہ سعودی قیادت کی ہدایات پر عمل کرتے ہوئے زیادہ سے زیادہ زائرین کو عمرے کی سہولت فراہم کرنے کی کوشش ہر سال کرتی ہے اور اس سلسلے میں ان کی ضروریات اور انہیں ضروری خدمات بھی فراہم کرتی ہے۔

غزہ میں امدادی سازوسامان کی ترسیل میں اسرائیل رکاوٹیں ڈال رہا ہے: اقوام متحدہ

اقوام متحدہ (یو این آئی) اسرائیل نے یکم سے 18 جون کے درمیانے عرصے میں غزہ کے شمال کی 61 امدادی کارروائیوں میں سے صرف 28 کو گزرنے کی اجازت دی ہے۔ یومیہ پریس کانفرنس میں اقوام کے نائب ترجمان فرحان حق نے یکم تا 18 جون کے درمیان غزہ کے شمال میں انسانی امدادی کارروائیوں کے بارے میں معلومات فراہم کیں جن سے نتایا کہ اسرائیل حکام امداد کی ترسیل کو روک رہے ہیں، حکام نے پہلے سے مربوط انسانی امدادی کارروائیوں میں سے صرف 28 کو غزہ کے شمال میں جانے کی اجازت دی، 8 کو داخلے سے روک دیا گیا، 16 کی رفتار کو کم کیا گیا اور 9 کو منسوخ کر دیا۔ انہوں نے کہا، 'غزہ کے لیے انسانی امدادی کارروائیوں میں سہل بنانے کی ضرورت ہے اور تمام رکاوٹوں کو دور کیا جانا چاہیے۔' حق نے نشاندہی کرتے ہوئے کہ غزہ کے خنوب میں بے گھر ہونے والے لاکھوں افراد انتہائی مشکل حالات کے خلاف جدوجہد کر رہا ہیں، کہا کہ پناہ گاہوں، حفظان صحت، خوراک، پانی اور صاف چیزوں تک رسائی کا مکمل فقدان ہے۔ انہوں نے زور دیتے ہوئے کہ پانی تک رسائی بہت کم ہے اور لوگوں کو سمندر کا پانی استعمال کرنا پڑتا ہے، حفظان صحت کے فقدان کی وجہ سے بیماریاں پھیل رہی ہیں۔

مختصر خبریں

'میرے لیے خانہ کعبہ کو الوداع کہنا مشکل تھا'

ریاض (ایجنسیاں) حج سے مناسک ادا کرنے کے بعد اپنے ملک روانہ ہونے والی مصری خبی نے کہا کہ ان کے لیے خانہ کعبہ کو الوداع کہنا بے حد مشکل تھا اور ان کے لیے دکھ بھرا لمحہ تھا۔ الاخبار یہ تفصیل سے گفتگو کرتے ہوئے مصری خبی نے کہا کہ وہ 10 سال قبل عمرہ کی ادائیگی کے لیے آئی تھیں اور اب حج کے لیے آئی ہیں جب اور اب تک سعودی عرب میں اچھی تبدیلیاں آئی ہیں اور مسجد الحرام اور مسجد نبوی میں بہت ساری خدمات عمرہ اور حج پر آنے والوں کو فراہم کی جا رہی ہیں۔ حج پر سکھوں کے حوالے سے مصری خبی کا کہنا تھا کہ وہ سیکھوں اہلکاروں کی تہہ دل سے شکر گزار ہیں کیونکہ انہوں نے ہر مشکل مرحلے میں مدد فراہم کی۔ مشاعر مقدسہ (منیٰ، عرفات اور مزدلفہ) کے حوالے سے خبی کا کہنا تھا کہ یوم عرفہ کے دن بھی عازمین کی اتنی بڑی تعداد کو کنٹرول کیا جس پر وہ بشریہ کے مستحق ہیں۔ تمام جگہوں پر پانی کی بھرپور بہتر تجربہ ہے اور اس سے گرمی کی شدت میں کمی ہوئی۔ انہوں نے مزید کہا کہ حج کے حوالے سے ایک خوف تھا مگر اللہ تعالیٰ نے ہمارے لیے آسانیاں پیدا کر دیں۔ اب سفر کو سعودی حکومت نے آمد سے لے کر روانگی تک نہایت آسان اور بہترین بنا دیا ہے جس کے لیے وہ مبارکباد کی مستحق ہیں۔

یو اے ای: اسقاط حمل کی اجازت دینے کی قرارداد منظور

ابو ظہبی (ایجنسیاں) متحدہ عرب امارات کی کابینہ نے ایک قرارداد منظور کی ہے جس میں جنسی زیادتی یا خطرہ کے ذریعے ہونے والے حمل کو چند شرطوں کے ساتھ گرانے کی اجازت دی گئی ہے۔ متحدہ عرب امارات کے سرکاری انگریزی اخبار کے مطابق طبی ذمہ داری کے قانون 2024 کی کابینہ قرارداد نمبر (44) میں کہا گیا ہے کہ اسقاط حمل کی اجازت ہے' اگر حمل کسی خاتون کے ساتھ جنسی زیادتی یا اس کی رضامندی کے بغیر ٹھہرا ہو یا حمل کا سبب بننے والا خاتون کا عزم ہو۔ اس قرارداد کے تحت 120 دن تک کے حمل کو گرانے کی اجازت ہوگی اور یہاں لوگوں پر لاگو ہوگا جو کم از کم ایک سال سے متحدہ عرب امارات میں مقیم ہیں۔ اسقاط حمل کے عمل کو طبی پیچیدگیوں سے پاک اور خواتین کے جانوں کے تحفظ کو یقینی بنایا جائے۔ متحدہ عرب امارات کے طبی عہدیدار نے سرکاری اخبار کے ضمائمد کو بتایا کہ 'جیسی خواتین، بچوں اور خاندانوں کے تحفظ کے لیے مزید قانون سازی کی ضرورت ہے۔ یہ قرارداد، متحدہ عرب امارات کے صدر اور وزیراعظم کی توثیق کے بعد نافذ العمل ہو جائے گی۔ خیال رہے کہ متحدہ عرب امارات میں جنسی زیادتی کے مرتکب ملزمان کو سخت سے سخت سزا دینے کے قوانین لاگو ہیں۔ عصمت دری کی سزا عمر قید ہے اور اگر متاثرہ کی عمر 18 سال سے کم عمر ہو یا کوئی بڑی عمری خاتون جو سماجی معذوری کے باعث مزاحمت سے قاصر ہوں تو ایسی صورت میں ملزم کو موت کی سزا بھی دی جا سکتی ہے۔ علاوہ ازیں جنسی زیادتی کے مرتکب شخص متاثرہ کی یا خاتون کا محرم ہو یا غیر شادی شدہ دوشیزہ ہو تو ایسی صورت میں بھی سزا موت ہو سکتی ہے۔

امریکی وزیرخارجہ کا اسرائیلی حکام کے ساتھ غزہ اور لبنان کے معاملات پر تبادلہ خیال

ابوظہبی (ایجنسیاں)

دونوں اتحادیوں اور امریکہ اور اسرائیل کے اختلافات کے باوجود امریکی وزیرخارجہ انتونی بلنکن نے جمعہ کو اسرائیلی حکام سے ملاقات کے دوران غزہ کی پٹی میں جنگ بندی کے معاہدے اور قیدیوں کی رہائی کے لیے کئی جاتے والی کوششوں پر تبادلہ خیال کیا۔ امریکی محکمہ خارجہ نے اعلان کیا کہ اعلیٰ امریکی سفارت کار نے مصور پی میں انسانی امداد میں اضافے کے لیے مزید اقدامات کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔

انہوں نے غزہ کی پٹی پر جنگ کے بعد حکومت، سیکورٹی اور تعمیر نو کے لیے منصوبہ بندی کی ضرورت پر بھی زور دیا۔ لبنان کے حوالے سے امریکی محکمہ خارجہ نے انکشاف کیا کہ بلنکن نے اسرائیلی حکام کے ساتھ ملاقات کے دوران اسرائیل کے شمالی محاذ پر مزید کشیدگی سے بچنے کی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے لبنان میں حزب اللہ گروپ کے ساتھ سفارتی حل تک پہنچنے کی ضرورت پر زور دیا۔ یہ ملاقات اسرائیل وزیراعظم بنجامن نیتن یاہو کی جانب سے شائع ہونے والے ایک ویڈیو کلپ کے بعد شدید کشیدگی کی دوران ہوئی ہے جس میں انہوں نے اسرائیل کو تھیاروں کی فراہمی کے حوالے سے امریکی پالیسی پر تنقید کی تھی۔ دریں اثناء وائٹ ہاؤس میں قومی سلامتی کونسل کے مشیر جان کربی نے جمعرات کو نیتن یاہو کے بیانات کو 'مایوس کن اور غیر متوقع' قرار دیا۔ منگل کو نیتن یاہو نے کہا کہ انہوں نے امریکی وزیرخارجہ انتونی بلنکن کو مطلع کیا تھا کہ وہ واشنگٹن سے لیگزشتہ چند ماہ سے اسرائیل کو تھیاروں کی سپلائی روکنا غیر معقول ہے۔ کربی نے کہا کہ ویڈیو نیٹر کرنے کے لیے نیتن یاہو کے محرکات کا اندازہ لگانا مشکل ہے۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ یہ خیال کہ امریکہ اسرائیل کے دفاع کی ضروریات میں مدد نہیں کر رہا 'غلط' ہے۔ تاہم اس ویڈیو کے بعد اسرائیلی وزیر اعظم نے ایک اور بیان جاری کیا جس میں انہوں نے کہا کہ اسرائیل کو اپنے دفاع کی جنگ میں امریکی ہتھیاروں کی ضرورت ہے۔ انہوں نے ایک بیان میں کہا کہ میں ذاتی حملوں کو برداشت کرنے کے لیے اس شرط پر تیار ہوں کہ اسرائیل کو امریکہ سے وہ ہتھیار ملیں جو اسے اپنے وجود کے لیے لڑی جانے والی جنگ میں درکار ہیں۔ یہ تھیاروں کی ترسیل میں تاخیر کی شکایات پر وائٹ ہاؤس کی تنقید کا براہ راست جواب ہے۔ قابل ذکر ہے کہ نیتن یاہو کی ویڈیو نے نہ صرف امریکیوں کو پریشان کیا بلکہ بات یہاں تک پہنچ گئی کہ ایک اسرائیلی اہلکار نے کہا کہ اس کلپ سے سنگین مسائل پیدا ہوئے۔ شمالی محاذ کے بارے میں واشنگٹن نے زور دے کر کہا کہ وہ لبنان میں کسی قسم کی درانمازی اور اسرائیلی دھمکیوں کے باوجود خطے میں علاقائی جنگ شروع ہونے سے بچنے کے بھرپور کوشش کر رہا ہے۔ خیال رہے کہ حزب اللہ اور اسرائیل کے درمیان حالیہ کشیدگی کو حزب اللہ کے ایک سینئر کمانڈر عبدالہ ابوطالب کی ہلاکت کے بعد اضافہ ہوا ہے۔

صدارتی امیدواری سے روکے گئے احمدی نژاد کے گھر کی کیمروں سے نگرانی

تہران (ایجنسیاں)

باخبر ذرائع نے ایران انٹرنیشنل کو بتایا ہے کہ سابق ایرانی صدر محمود احمدی نژاد کی نقل و حرکت محدود ہو گئی ہے۔ ان کے گھر میں داخلے اور باہر نکلنے کی سیکورٹی سرویلنس کی گئی تھی۔ ذرائع کے مطابق یہ پابندیاں اس کے ملک کے شمال میں سفر سے واپس آنے کے بعد لگائی گئی ہیں۔ خیال رہے احمدی نژاد نے رواں ماہ کے آغاز میں 28 جون کو ہونے والے صدارتی انتخابات کے لیے اپنی امیدواری کا اندراج کرایا تھا۔ دو جون کو اپنی امیدواری مسترد کرانے کے فوراً بعد انہوں نے کہا تھا ''کہ ملک کے تمام مسائل کو دنیا کے ساتھ تعمیری بات چیت کے ذریعے حل کیا جا سکتا ہے۔ احمدی نژاد پارسدارانِ انقلاب کے سابق رکن رہے ہیں۔ وہ 2005 میں پہلی مرتبہ ملک کے صدر بنے اور 2013 تک خدمات انجام دیں۔ انہوں نے خوشحال، آزاد اور خوش ایران' کے نعرے کے تحت صدارتی انتخابی مہم کی قیادت کی تھی۔ نو جون کو ایران کی گارڈین کونسل نے انتخابات میں حصہ لینے کے لیے چھ امیدواروں، جن میں اکثریت قدامت پسندوں کی تھی، کی اہلیت کی منظوری دی۔ کونسل نے گزشتہ مئی میں ہیلی کاپٹر حادثے میں صدر ابراہیم رئیسی کی موت کے بعد اسرائیل کو ہتھیار سپلائی کرنے والے ایک اہم ملک ہے۔ یورپی یونین کے رکن ممالک کی جانب سے فلسطینی ریاست کو تسلیم کرنے کے اعلان کے بعد اسرائیل اور یورپی یونین کے تعلقات میں سرد مہری دیکھنے میں آئی تھی۔ ناروے کے وزیراعظم یوناس گاہر نے کہا تھا کہ فلسطینی ریاست کو 'تسلیم کیے بغیر مشرق وسطیٰ میں امن قائم نہیں ہو سکتا۔' سپین کے وزیراعظم کا کہنا تھا کہ اسرائیل ہم منصب نیایما میں نیتن یاہو خود کو پی میں 'تکلیف اور بتاہی' کی پالیسی سے دوبارہ حل کو خطرے میں ڈال رہے ہیں۔

آئرلینڈ کے وزیراعظم سائمن ہیرس نے دونوں ممالک کے لیے اسے ایک تاریخی اور اہم دن قرار دیا تھا۔ اسرائیل نے دکھل میں تیین، آئرلینڈ اور ناروے سے اپنے سفیروں کو واپس بلوا لیا تھا۔ ناروے اگرچہ یورپی یونین کا رکن نہیں ہے لیکن اسرائیل اور فلسطین کے درمیان دوریاستی حل کی بھرپور حمایت کرتا رہا ہے۔

دریں اثناء فلسطین لبریشن آرگنائزیشن کی ایگزیکٹو کمیٹی کے سیکرٹری حسین الشیخ نے آرمینیا کے فیصلے کا خیرمقدم کیا ہے۔ انہوں نے ایکس پلیٹ فارم پر ایک نوٹ میں لکھا کہ 'میں قانون، انصاف، قانون کی حکمرانی اور فلسطینی ریاست کو عالمی سطح پر تسلیم کرنے کی جدوجہدی تمغے' ہے۔' قابل ذکر ہے کہ منگل کے آخر میں اپین، آئرلینڈ اور ناروے نے فلسطینی ریاست کو باضابطہ طور پر تسلیم کر لیا تھا، جس پر اسرائیل سیخ پا ہو گیا تھا۔

اسرائیل کو اپنی بقا کی جنگ لڑنے کیلئے امریکی گولہ بارود کی ضرورت: نیتن یاہو

نیتن یاہو کا امریکہ پر ہتھیاروں کی فراہمی روکنے کا الزام، امریکہ پریشان

یروشلم (ایجنسیاں) اسرائیلی وزیراعظم بنجامن نیتن یاہو نے وائٹ ہاؤس کو براہ راست مخاطب کرتے ہوئے جمعرات کو کہا کہ ان کے ملک کو "اپنی بقا کی جنگ" لڑنے کے لیے امریکہ سے گولہ بارود کی ضرورت ہے۔ غزہ جنگ کے لیے اسلحے کی فراہمی کے بارے میں شکایت کرنے پر وائٹ ہاؤس نے نیتن یاہو پر تنقید کی تھی۔ نیتن یاہو نے ایک بیان میں کہا، "میں ذاتی حملوں کا سامنا کرنے کے لیے تیار ہوں بشرطیکہ اسرائیل کو امریکہ سے وہ گولہ بارود مل جائے جو اسے اپنی بقا کی جنگ لڑنے کے لیے درکار ہے۔ اسرائیلی رہنما کے تبصرے اس ہفتے واشنگٹن کو ناراض کرنے کے بعد سامنے آئے ہیں جب ایک ویڈیو بیان میں انہوں نے امریکہ پر "اسرائیل کو ہتھیار اور گولہ بارود روکنے" کا الزام لگایا گیا تھا۔ امریکی حکام نے کہا ہے کہ وہ اس بات سے واقف نہیں تھے کہ نیتن یاہو کس بات کا حوالہ دے رہے تھے۔ قومی سلامتی کونسل کے ترجمان جان کربی نے جمعرات کو صحافیوں کو بتایا کہ نیتن یاہو کے بیان سے کہا، ہم نے اسرائیل کی جس قدر حمایت کی ہے اور کرتے رہیں گے، اس لحاظ سے تبصرے انتہائی مایوس کن اور انتہائی خطرناک ہیں۔ ہمارے لیے پریشان کن تھے۔ واشنگٹن نے کہا، 2,000 پاؤنڈ وزنی بموں کی صرف ایک کھیپ بھیجنے کا معاملہ ان خدشات کے باعث زیر غور ہے کہ یہ غزہ کے گنجان آباد علاقوں میں استعمال ہوں گے۔ کربی نے علیحدہ طور پر کہا کہ امریکی قومی سلامتی کے مشیر جیک سلیوان جمعرات کو اپنے اسرائیلی ہم منصب زاچی ہنیگبی اور تزویراتی امور کے وزیر رون ڈرمر سے ملاقات کرنے والے تھے۔ واشنگٹن اسرائیل کا اہم ترین فوجی حمایتی ہے لیکن وہائٹ ہاؤس نے غزہ میں شہری ہلاکتوں کی بڑھتی ہوئی تعداد پر مایوسی کا اظہار کیا ہے جہاں اسرائیل 8 ماہ سے زیادہ عرصے سے حماس کے خلاف فوجی کارروائیاں جاری رکھے ہوئے ہے۔

امریکہ نے پیڑیاٹ اور دیگر جدید میزائل نظام کو یوکرین کو ترجیحی بنیادوں پر فراہمی کی دی منظوری

واشنگٹن (ایجنسیاں) متحدہ امریکہ نے اعلان کیا کہ یوکرین کو ان کی فوری ضروریات کے پیش نظر پیٹریاٹ اور قومی جدید خشکی سے فضا میں مار کرنے والے (این ایس ایس ایم) کی ترسیل کے لیے ترجیح دی جائے گی۔ وہائٹ ہاؤس سے نیشنل سیکورٹی کمیونیکیشن ایڈوائزر جان کربی نے صحافیوں کے سوالات کے جوابات دیے۔ یوکرین کے ساتھ شراکت داری کو سنجیدگی سے لینے کی وضاحت کرتے ہوئے جان کربی نے کہا، 'یوکرین کو فوری طور پر ان صلاحیتوں کی ضرورت ہے۔ کربی نے کہا کہ امریکہ نے یوکرین کو اپنے سٹاک سے مدد فراہم کی اور دوسرے شراکت داروں نے بھی بہت اچھا تعاون کیا لیکن میزائلوں کی فوری ضرورت ہے۔ امریکہ نے سٹریٹ ایلس اور این ایس ایم ایس کو بھیجنے کا ایک مشکل لیکن ضروری فیصلہ کیا، جن کا مستقبل قریب میں دوسرے ممالک کا یوکرین بھیجنے کا منصوبہ تھا۔

سیول: شہریوں کو بچہ پیدا کرنے پر ہر ماہ 1800 ڈالر کا معاوضہ

سیول (ایجنسیاں) جنوبی کوریا نے بچہ پیدا کرنے کی حوصلہ افزائی کرنے اور شرح پیدائش میں اضافے کی تازہ ترین کوشش میں پیٹریٹی چھٹی کے معاوضے کی حد میں تیزی سے اضافہ کرنے کا منصوبہ بنایا ہے۔ یہ منصوبہ اس لیے شروع کیا گیا ہے کیونکہ جنوبی کوریا میں اس سب سے کم شرح پیدائش کا سٹاک ہے۔ کورین وزارت خزانہ نے بدھ کو ایک بیان میں کہا کہ زیادہ سے زیادہ ماہانہ معاوضہ 1.5 ملین وان سے بڑھا کر 2.5 ملین وان کیا جا رہا ہے۔ امریکی کرنسی میں یہ رقم 1,809 ڈالر کے برابر ہے۔ بچے کی پیدائش کے دوران اگر کوئی والدین کسی بچے کی دیکھ بھال کے لیے عارضی طور پر کام کی جگہ چھوڑتے ہیں تو انہیں یہ رقم معاوضے میں ملے گی۔ یہ منصوبہ ان اقدامات میں شامل ہے جس میں ہائوسنگ لون کی سہولت فراہم کرنا، بچوں کی تعداد میں اضافہ اور سستی ابتدائی تعلیم شامل ہے۔ یہ شرح پیدائش میں کمی کو دور کرنے کے لیے تیار کیے جا رہے ہیں۔ لوموبرگ اور الحریر بزنس کی رپورٹ کے مطابق جنوبی کوریا میں گزشتہ برس شرح پیدائش 0.72 کی ریکارڈ شرح تک پہنچ گئی تھی۔ صدر یون سک یول نے بدھ کو اس مسئلے پر بات کرنے کے لیے ایک اجلاس طلب کیا تھا جس سے ملک کی عمر بڑھنے سے گمبھیر تر ہونے اور پیداواری صلاحیت اور مالی صحت کو نقصان پہنچنے کا خطرہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ ان کے دفتر کے مطابق جنوبی کوریا کو سکڑتی ہوئی آبادی کی وجہ سے قومی بقا کی صورتحال کا سامنا ہے۔ بچوں کی پیدائش کے لیے نوجوانوں کی ہچکچاہٹ پر متعدد سوال قرار دیا جاتا ہے۔ اس میں رائٹس کے زیادہ اخراجات اور مساوی تعلیم کا منظر نامہ شامل ہے۔ کوریا نے شرح پیدائش بڑھانے کی کوششوں پر دسیوں ارب ڈالر خرچ کیے ہیں، جس میں اب تک بہت کم کامیابی ملی ہے۔

سوات: توہین مذہب کے الزام میں مشتعل ہجوم نے شہری کو زندہ جلا دیا

سوات (یو این آئی) سوات میں مشتعل ہجوم نے مبینہ طور پر قرآن پاک کی بے حرمتی کے الزام میں زیر حراست شخص کو مدین پولیس اسٹیشن کے اندر زندہ جلا دیا اور اس کی لاش کو بھی آگ لگا دی۔ ڈان اخبار کی رپورٹ کے مطابق مشتعل ہجوم نے ملزم کو مارنے کے بعد اس کی لاش، پولیس اسٹیشن اور پولیس کی گاڑی کو آگ لگا دی۔ سوات کے ڈی پی او ذاکر اللہ نے بتایا کہ واقعے میں 8 افراد زخمی ہوئے ہیں۔ مقامی لوگوں نے بتایا ہے کہ کچھ افراد نے بازار میں اعلان کیا کہ ایک شخص نے توہین مذہب کا ارتکاب کیا ہے اور پھر اس کو پکڑ کر پولیس کے حوالے کر دیا، تاہم کچھ ہی دیر بعد سوات کے مشہور سیاحتی مقام مدین کی مساجد سے چند اعلانات کیے گئے جس نے لوگوں کو مشتعل کر دیا۔ عینی شاہدین کے مطابق ہجوم نے پولیس اسٹیشن کا رخ کیا اور پولیس سے مطالبہ کیا کہ وہ مشتبہ شخص کو ان کے حوالے کر دیں، پولیس کے انکار پر وہ زبردستی اسٹیشن میں داخل ہوئے جس پر پولیس اہلکار اپنی جان بچانے کے لیے وہاں سے بھاگ گئے، تاہم کشیدہ صورتحال سے نمٹنے کے لیے مزید فورس طلب کی گئی۔ سوات کے ڈی پی او ذاکر اللہ کو گاؤں کے مشتبہ شخص کو زندہ جلایا اور پھر شخص کی اور پولیس کی گاڑی کو بھی آگ لگا دی۔ پولیس حکام کے مطابق مشتبہ شخص کی شناخت ابھی تک معلوم نہیں ہو سکی، تاہم اس کا تعلق سوات سے نہیں تھا اور وہ ایک مقامی ہوٹل میں ٹھہرا ہوا تھا، میڈیا رپورٹس میں بتایا گیا ہے کہ متوفی کا تعلق سیالکوٹ سے تھا اور وہ بطور سیاح سوات میں موجود تھا۔ ڈی پی او نے کہا کہ حقائق جانن